سوال

(675) کشمیر اور افغانستان جہادِ فی سبیل اللہ ہے یا وطنیت کی لڑائی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کشمیر اور افغانستان جہادِ فی سبیل اللہ ہے یا وطنیت کی لڑائی ہے؟ (ظفر اقبال، نارووال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کی خاطر ہے تو جہادِ فی سبیل اللہ ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((مَن قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ))

[سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی کہ ایک آدمی غنیمت کے لیے قتال کرتا ہے۔ ایک آدمی اپنی شہرت کے لیے قتال کرتا ہے، ایک آدمی شجاعت وقوت دکھانے کے لیے قتال کرتا ہے ان میں مجاہد فی سبیل اللہ کون ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو اس لیے قتال کرتا ہے کہ اللہ کا کلمہ سربلند ہو وہ مجاہد فی سبیل اللہ ہے۔''][3]

اللہ تعالی کا فرمان ہے: ''(بنی اسرائیل نے اپنے نبی سے کہا) ہم اللہ کی راہ میں قتال کیوں نہ کریں گے، جبکہ ہمیں اپنے شہروں اور بیٹوں سے دور کر دیا گیا ہے۔ (یعنی ہم شہروں اور بیٹوں کی بازیابی اور واپسی کے لیے اللہ کی راہ میں ضرور لڑیں گے۔) پس جب ان پر قتال فرض کر دیا گیا، تو چند لوگوں کے علاوہ سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں کو جانتے ہیں۔'' [البقرۃ: ۲۴۶]

نیز اللہ تعالی کا فرمان ہے: ''تم اللہ کی راہ میں اور کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر (یعنی مدد حمایت دفاع اور بچاؤ کی خاطر) کیوں نہیں لڑتے، جو پکارتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نکال لے، جس کے باشندے ظالم ہیں اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی دوست بنا اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بنا۔'' [النسائ: ۷۵]

لہٰذا وطن اسلام کا دفاع بھی جہادِ فی سبیل اللہ ہی ہے۔] ۲۲ ۶ ۱۴۲۳ھ

3 صحیح البخاری کتاب الجہاد باب من قاتل لتکون کلمة اللہ ھی العلیا، صحیح مسلم کتاب الإمارۃ باب من قاتل لتکون کلمة اللہ العلیا فھو فی سبیل اللہ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02ص671

محدث فتویٰ